ہم عالمی جنگ میں پھنس سکتے ہیں: ڈونالڈ ٹرمپ

واشنگٹن:(یو این آئی) سابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ صدارتی انتخابات سے قبل ملک کی نااہل قیادت کی وجہ سے تیسری عالمی جنگ چھڑ سکتی ہے۔ ٹرمپ نے جمعہ کے روز منیسوٹا میں کہا، ''جس طرح کے پیوقوف اس ملک کو چلا رہے ہیں وہ بہت سارے لوگوں کو بچانے والے نہیں ہیں کیونکہ آج ہتھیاروں کی طاقت بہت خوفناک ہے۔ ہم اگلے پانچ مہینوں میں عالمی جنگ میں پھنس سکتے ہیں۔ کیونکہ عالمی قیادت نااہل ہے، جس طرح سے وہ ملک چلا رہے ہیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملک بہت جلد وہ بہت سارے لوگوں کو بچانے والے نہیں ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ اگر وہ ملک کے صدر ہوتے تو نیدروں کو یرین تنازعہ ہوتا اور نہ ہی مشرق وسطیٰ کی جنگ ہوتی اور نہ ہی مہنگائی میں اضافہ ہوتا۔ قابل ذکر ہے کہ 2024 کے امریکی صدارتی انتخابات 60ویں انتخابات ہوں گے ۔ یہ انتخاب 5 نومبر کو ہوگا۔ ووٹرز چار سال کی مدت کیلئے صدر اور نائب صدر کا انتخاب کریں گے۔ ڈیموکریٹک پارٹی کے موجودہ صدر جو بائیڈن دوبارہ انتخاب لڑ رہے ہیں اور ریپبلکن پارٹی کی طرف سے ٹرمپ مسلسل دوسری مدت کے لیے انتخاب لڑیں گے۔

اسرائیلی فوج، مزاحمتی گروہوں کو ختم کرنے میں ناکام رہا: اسرائیلی رکن پارلیمنٹ کا اعتراف

تل ابیب (یو این آئی) اسرائیل کو غزہ کی پٹی میں زمینی مداخلت کرنے والے مقامات پر بھاری نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ فلسطینی مزاحمتی تحریک حماس کے عسکری ونگ عزالدین القسام بریگیڈ نے اعلان کیا ہے کہ انہوں نے گزشتہ 10 دنوں میں غزہ کی پٹی کے مختلف مقامات پر اسرائیلی فوج کی 100 فوجی گاڑیوں کو تباہ کیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ تباہ ہونے والی گاڑیوں میں ٹینک، پرسنل کیریئر اور بلڈوزر شامل ہیں۔ اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اسرائیلی فوجیوں بشمول اعلیٰ افسران بھاری جانی نقصان بھی برداشت کرنا پڑا ہے۔ میدان جنگ میں اسرائیلی افواج اور فلسطینی مزاحمتی گروپوں کے درمیان شدید جھڑپیں جاری ہیں۔

غزہ کے انتظامات پر یاہو سے واضح موقف اختیار کرنے کا مطالبہ

تل ابیب (ایجنسیاں)

غزہ میں جنگ کے حوالے سے اسرائیلی حکومت میں اختلافات اس وقت کھل کر سامنے آگئے جب وزیر دفاع گیلنٹ نے عوامی بیان میں جنگ کے خاتمے کے بعد غزہ میں انتظامات کے حوالے سے وزیر اعظم بنجامن یاہو سے ایک واضح حکمت عملی کا مطالبہ کر دیا۔ گیلنٹ نے یہ بھی کہا کہ وہ غزہ کی پٹی کو چلانے کیلئے ایک فوجی حکومت کی تشکیل پر رضامند نہیں ہوں گے۔ ان کا یہ بیان سیکورٹی اسٹیبلشمنٹ میں اس پر متحد ہوتی تشویش کی عکاسی کر رہا ہے کہ نیتن یاہو کے بارے میں جنگ کے بعد غزہ میں انتظام سنبھالنے کے حوالے سے کوئی ویژن نہیں ہے۔ ان کے تبصروں نے دو سابق فوجی جرنیلوں اور موجودہ حکومت کے سینئر ممبران کے درمیان شدید تقسیم کو بھی اجاگر کر دیا۔ سابق فوجی جرنیلوں بینی گینٹز اور گادی آئزن کوٹ نے گیلنٹ کی کال کی حمایت کی اور انتہائی دائیں بازو کی قوم پرست مذہبی جماعتیں جن کی قیادت وزیر خزانہ بیزل سموٹریچ اور قومی سلامتی کے وزیر بن گوئر اور سموٹریچ کی حمایت سے جنگ کے بعد غزہ کی پٹی کے انتظام میں فلسطینی اتھارٹی کی کسی بھی شرکت کو مسترد کر دیا ہے۔ واضح رہے فلسطینی اتھارٹی کا قیام تین دہائیاں قبل اوسلو معاہدوں کے تحت عمل میں آیا تھا۔ اسے بین الاقوامی سطح پر سب سے زیادہ جائز فلسطینی حکمران ادارہ کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ نیتن یاہو اپنے بیکھرے ہوئے اتحاد کو ایک ساتھ رکھنے کی جدوجہد کر رہے ہیں اور اب تک حماس پر مکمل فتح کے اپنے عہد پر قائم ہے۔ یاہو نے بدھ کو سی این این کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ غزہ کی پٹی کا انتظام ایک ایسی شہری انتظامیہ کے ذریعے کیا جا سکتا ہے جو حماس سے وابستہ نہ ہو۔ اسرائیلی حکام کا کہنا تھا کہ یہ ممکن ہے کہ اس خلا کو پر کرنے کے لیے فلسطینی قبائلی رہنماؤں یا سول سوسائٹی کی دیگر شخصیات کو لایا جائے گا۔ تاہم اس حوالے سے کسی ایسے رہنما کی نشاندہی نہیں کی گئی جو حماس کی جگہ لینے کا اہل بھی ہو اور اس ذمہ داری کو سنبھالنے پر راضی بھی ہو۔ اس حوالے سے اب تک کسی عرب ملک نے بھی مدد کی پیشکش نہیں کی ہے۔ تقتاتام ہاؤس میں مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ کے پروگرام میں ایسوسی ایٹ فیلو یوی مائیکل برگ نے کہا کہ اسرائیل کے لیے آپشنز یہ ہیں کہ وہ یا تو جنگ کو ختم کر کے چلے جائیں یا وہاں ہم پر چیز کو چلانے کے لیے ایک فوجی حکومت قائم کرے اور ایک مدت تک پورے خطے کو کنٹرول کرلے جس کا انجام کس کو معلوم نہیں ہے۔ کیونکہ جب بھی اسرائیل وہاں سے نکلے گا تو حماس دوبارہ ابھر آئے گی۔

عالمی عدالت انصاف میں اسرائیل کو بڑی شرمندگی کا سامنا

دی ہیگ (یو این آئی) اسرائیل کو گزشتہ روز عالمی عدالت انصاف میں بڑی شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا، اس واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی ہے ۔ جمعہ کے روز اقوام متحدہ کی اعلیٰ عدالت میں جب غزہ میں نسل کشی سے متعلق جنوبی افریقہ کی درخواست پر تیسرے راؤنڈ کی سماعت جاری تھی، اور اسرائیل کی ایجنٹ غزہ میں جاری فوجی آپریشن کا دفاع کر رہی تھیں، تب اچانک پبلک گیلری سے ایک خاتون نے ''جھوٹے جھوٹے'' کے نعرے لگائے ۔ اسرائیلی وکیل تمارا کیمان ترکمان عدالت کو بتا رہی تھیں کہ اسرائیل اس عدالت سے استدعا کرتا ہے کہ وہ جنوبی افریقہ کی درخواست مسترد کردے، انھوں نے کہا اسرائیل نے غزہ میں نسل کشی کا الزام مسترد کیا ہے، جنوبی افریقہ کی درخواست رفح پر حملے کو روکنے کے لیے دائر کی گئی ہے۔ سماعت جاری تھی کہ پبلک گیلری سے ایک خاتون نے اچانک ''جھوٹے جھوٹے'' کے نعرے لگا دیے، جس پر عدالتی کارروائی تقریباً ایک منٹ تک رکی رہی، اور اس دوران سکیورٹی گارڈز نعرے لگانے والی خاتون کو باہر لے گئے۔

بشکیک کی صورت حال مستحکم: حکومت کرغزستان

بشکیک (یو این آئی) حکومت کرغزستان نے بشکیک شہر کی صورت حال کے حوالے سے بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہر کی صورت حال اس وقت مستحکم ہے۔ کرغزستان وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ علاقے کی صورت حال وزارت داخلہ اور بشکیک کے مرکزی محکمہ داخلہ کے مکمل کنٹرول میں ہے، اور پولیس اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ دارالحکومت کے تمام سڑکوں پر گاڑیوں کی آمد و رفت بحال کر دی گئی ہے، جب کہ پولیس و دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے بہتر انداز میں امن عامہ یقینی بنا رہے ہیں۔

امدادی قافلوں پر آبادکاروں کے حملوں کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہیں: جان کربی

واشنگٹن(ایجنسیاں)

وائٹ ہاؤس میں نیشنل سکیورٹی کونسل کے اسٹریٹجک کمیونیکیشن کوآرڈینیٹر جان کربی نے غزہ کے لیے امداد لانے والے قافلوں پر اسرائیلی آباد کاروں کے حملوں کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ 'العربیہ' اور 'الحدث' چینلز سے گفتگو کرتے ہوئے جان کربی نے کہا کہ امریکہ رفح میں اس کسی بھی بڑے پیمانے پر اسرائیلی فوجی آپریشن کی مخالفت کرتا ہے۔ کربی نے امدادی قافلوں پر حملہ کرنے والے اسرائیلی آبادکاروں کی اشتعال انگیز کارروائیوں کی بھی شدید مذمت کی۔ کربی کا کہنا تھا کہ ''اسرائیل کو حماس کے ارکان کا تعاقب کرنے کا حق حاصل ہے، لیکن رفح میں ایسے لمحے کے لیے جو ہزاروں شہریوں کی موت کا باعث بنے''۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ واشنگٹن کا خیال ہے کہ غزہ میں قید اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کا بہترین طریقہ مذاکرات ہیں۔ امداد کے بارے میں کربی نے کہا کہ ''عارضی بندرگاہ کے ذریعے امداد کی لینڈنگ میں بین الاقوامی ہم آہنگی سے کیا جاتا ہے۔ غزہ میں زمین پر کوئی امریکی فوجی موجود نہیں ہوگا''۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''امداد بھیجنے سے پہلے قبرص میں اس کا عمل معائنہ کیا جاتا ہے''۔ کربی نے کہا کہ اسرائیلی آبادکاروں اور انتہا پسندوں کی طرف سے امدادی قافلوں پر حملوں کی امریکہ کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ اس تناظر میں انہوں نے زور دیا کہ امریکی انتظامیہ اسرائیل پر غزہ کو اضافی امداد فراہم کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہی ہے۔ ایک اور تناظر میں کربی نے زور دے کر کہا کہ واشنگٹن ''فلسطینی اتھارٹی کی حمایت کرتا ہے جو جنگ کے بعد کے دور میں غزہ میں کردار ادا کر سکتی ہے''۔ خیال رہے کہ 13 مغربی ممالک جن میں سے اکثر روایتی طور پر اسرائیل کے حامی ہیں نے جمعہ کو تل ابیب پر زور دیا کہ وہ رفح پر بڑے پیمانے پر حملے سے گریز کرے۔ ان ممالک کے وزرائے خارجہ کی طرف سے اپنے اسرائیلی ہم منصب بیرا کیلز کاٹز کو بھیجے گئے خط میں کہا گیا ہے کہ ''ہم رفح میں بڑے پیمانے پر فوجی آپریشن کی مخالفت کا اعادہ کرتے ہیں جس کے عام شہریوں کے لیے تباہ کن نتائج ہوں گے''۔ دستخط کرنے والے ممالک میں آسٹریلیا، برطانیہ، کینیڈا، چاپان، نیدوز لینڈز اور جنوبی کوریا کے علاوہ ڈنمارک، فن لینڈ، فرانس، جرمنی، اٹلی، بلجینئم اور سویڈن یورپی یونین کے رکن شامل ہیں۔ جنگ کے آغاز سے آٹھ ماہ بعد اسرائیل نیغرو کی پٹی کے انتہائی جنوب میں واقع شہر میں لاکھوں بے گھر فلسطینیوں کے بارے میں بین الاقوامی خدشات کے باوجود رفح میں اپنے زمینی حملے تیز کرنے کی دھمکی دی ہے۔ غزہ کے اسرائیلی محاصرے کی وجہ سے 2.4 ملین آبادی کے لیے خوراک، پینے کے پانی، ادویات اور ایندھن کی شدید قلت پیدا ہوگئی ہے۔

مختصر خبریں

غزہ سے شانی لوک سمیت 3 یرغمالیوں کی لاشیں برآمد: اسرائیلی فوج

تل ابیب:(یو این آئی) اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے غزہ سے تین اسرائیلی یرغمالیوں کی لاشیں بلی ہیں جنہیں حماس نے 7 اکتوبر کے حملے کے دوران یرغمال بنایا تھا۔ ان میں جرمن نژاد اسرائیلی شانی لوک کی لاش بھی شامل ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایک پک اپ ٹرک کے پیچھے پڑی 22 سالہ شانی کی لاش کی تصویر نے دنیا بھر کی توجہ حاصل کر دی۔ رپورٹس کے مطابق فوج نے دیگر دو لاشوں کی شناخت کی جو ایک 28 سالہ خاتون امیت یہوشیلا اور ایک 56 سالہ شخص اچنی بیلیر تز کے نام سے ہوئی ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان ریئر ایڈمرل ڈینیل ہگاری کا کہنا ہے کہ تینوں کو حماس نے فوڈ اوسیوز کمیونٹیز، جو غزہ کی سرحد کے قریب ایک آؤٹ ڈاُس پارٹی تھی، میں قتل کیا اور ان کی لاشیں فلسطینی علاقے میں لے گئے ۔ اسرائیلی فوج کے مطابق 100 کے قریب یرغمالی غزہ میں اب بھی قید ہیں اور 30 کے قریب لاشیں بھی موجود ہیں۔ دوسری جانب غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ اسرائیلی بربریت کے باعث اب تک 35 ہزار سے زائد فلسطینی جام شہادت نوش کر چکے ہیں۔

سعودی عرب: بیشتر علاقوں میں بارش کا الرٹ جاری

ریاض (یو این آئی) سعودی عرب میں موسمیات کے قومی مرکز نے ملک کے بیشتر علاقوں میں ہفتے سے بدھ تک بارش، گرج چمک اور گرد آلود طوفانی ہواؤں کی پیش گوئی کی ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے ایس پی اے کے مطابق محکمہ شہری دفاع کا کہنا ہے کہ ممکنہ میں بارش سے متاثرہ مقامات سے دور رہا جائے۔ متاثرہ علاقوں کے رہائشیوں کو ایس ایم ایس کے ذریعے بھی آگاہ کیا جا رہا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بارش سے مکہ، ریئن بھی متاثر ہوسکتا ہے۔ بارش سے قصل طائف، میدان، اُضم، العرضیات میں گرد آلود تیز ہوائیں بھی چل سکتی ہیں۔ جبکہ الاکمل میں ہلکی اور درمیانی بارش جبکہ الجموم، بحرہ، رانیہ، الخرمہ اور المویہ میں بھی بارش کا امکان ہے ۔ جازان، الباحہ، مسیر کے علاقے درمیانی سے شدید بارش اور جازان، مدینہ، حائل اور القصیم کے علاقے ہلکی سے درمیانے درجے کی بارش سے متاثر رہیں گے ۔شہری دفاع کے بیان کے مطابق ریاض میں ہلکی سے درمیانی بارش جبکہ القویعیہ، الغاط، شقراء، تاروت، ثادق، عفیف، الدوادمی، الجمعہ ، الزلفی، مرات اور وادی الدواسر میں گرد آلود ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔

سعودی شہری نے بیٹے کے قاتل کو معاف کیا

ریاض (یو این آئی) ایک سعودی شہری نے اللہ کی رضا کے لیے اپنے بیٹے کے قاتل کو معاف کر دیا۔ عرب میڈیا کے مطابق سعودی شہری حشش الحربی نے بیٹے کے قاتل کو صرف اللہ کی رضا کے لیے معاف کر دیا، ان کا کہنا تھا کہ انھوں نے یہ فیصلہ اچھے طور پر کیا ہے۔ الاخباریہ کے مطابق قاتل اور مقتول کے والد آپس میں ایک عرصے سے دوستی کے رشتے میں بندھے ہوئے ہیں، اگرچہ یہ معلوم نہیں ہوسکا ہے کہ قاتل نے مقتول کو کیوں مارا تاہم مقتول کے والد کا کہنا تھا کہ وہ قصاص نہیں لینا چاہتے۔ حشش الحربی نے کہا ''ہم ایک خاندان جیسے ہیں، قتل کے واقعے کے بعد بھی ہمارے تعلقات اُسی طرح ہیں جس طرح گزشتہ 6 دہائیوں سے تھے، ہم مل کر تقریبات میں جاتے ہیں اور مختلف خاندانی تفریحی پروگرام بھی مل کر مناتے ہیں''۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے قاتل کے والد عبدالمجید الحربی نے بتایا کہ جب وہ تنوک جاتے ہیں تو اپنے بھائیوں کی بجائے حشش الحربی کے ہاں ٹھہرتے ہیں۔ عبدالمجید نے کہا، ''حشش الحربی میرے لیے کئے بھائیوں سے بڑھ کر ہیں، ہم نے 30 برس تک ایک ساتھ کام کیا۔''

بلوچستان کے ضلع کیچ میں ڈینگی وبا پھیلنے سے 14 افراد جاں بحق

کوئٹہ (یو این آئی) بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے تربت میں ڈینگی وبا پھیلنے سے 14 افراد اپنی جان گنوا بیٹھے۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق بلوچستان کے مختلف اضلاع میں ڈینگی وبا پھوٹ پڑی جس کے نتیجے میں مکران ڈویژن کے ضلع کیچ میں رواں سال کے دوران 5 ہزار سے زائد افراد میں ڈینگی کی تشخیص ہوئی۔ ضلع کیچ کے ہیلتھ افسر ڈاکٹر ابوبکر بن ڈان بیز نے بتایا کہ صرف ضلع کیچ کے ضلعی ہیڈ کوارٹر تربت میں اب تک 14 افراد ڈینگی کی وجہ سے جان ہو چکے ہیں، یہ اموات تربت کے مختلف دیہاتوں میں ہوئی ہیں، جب کہ رواں سال کے دوران 24 ہزار 552 افراد کے نمیٹ کیے گئے جن میں 5 ہزار 329 افراد میں ڈینگی کی تشخیص ہوئی۔ ہزاروں افراد میں ڈینگی کی تشخیص اور 14 اموات کے باوجود محکمہ صحت کی جانب سے کیچ میں ایمرجنسی نافذ نہیں کی گئی ہے اور نہ ہی مریضوں کی کسی قسم کی سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔ مبارک بلوچ نامی مریض نے ڈان کو بتایا کہ سرکاری اور پرائیٹ اسپتالوں میں نمیٹ اور لیبارٹری کی سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے مریضوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے ہفتے میرا ڈینگی نمیٹ مثبت آیا تھا جس کے بعد مجھے مناسب طبی سہولیات مہیا نہیں کی گئی اور گھر کی جانب جانے کے لیے کرایہ لینے کے پیسے نہیں ہیں۔ تربت کے پائنٹ ماسٹر آزاد بلوچ نے بتایا کہ انہوں نے ایک پرائیٹ اسپتال سے پلیٹلیٹس نمیٹ کروایا جس کی رپورٹ چونکا دینے والی تھی تاہم جب میں نے بھی نمیٹ ایک سرکاری اسپتال سے کروایا تو وہ رپورٹ مثبتی بخش گئی۔ خیال رہے کہ گوادر کے ضلع ہنگور، میں بھی ڈینگی کے متعدد کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔

کویت: غیر ملکیوں کیلئے اہم فیصلے

کویت سٹی:(یو این آئی)

کویتی حکام نے روزگار کیلئے ملکت میں آنے والے غیر ملکیوں کے ورک پرمٹ اور اقامہ ٹرانسفر سے متعلق اہم فیصلہ کیا ہے ۔ کویتی ذرائع ابلاغ کے مطابق غیر ملکیوں کے لیے نئے ورک پرمٹ جاری کرنے کا کوٹہ اور کیس بڑھا دی گئی ہے ۔اس حوالے سے کویت میں مزدوروں کی زیادہ اجرتوں اور مزدوروں کی کمی کو دور کرنے کے لیے کویت کے نائب وزیر اعظم، وزیر دفاع اور قائم مقام وزیر داخلہ شیخ فہد یوسف الصباح کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا۔ مذکورہ اجلاس میں وزارت افرادی قوت نے ورک پرمٹ دینے ، بیرون ملک سے لائے گئے تارکین وطن کو ورک پرمٹ کے ساتھ اقامہ ٹرانسفر کرنے اور ان پر اضافی فیس عائد کرنے کے طریقہ کار میں ترمیم کرنے کی منظوری دے دی۔ اجلاس میں محکمہ افرادی قوت کے پورڈ آف ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر اس طریقہ کار میں ترمیم کرنے کا فیصلہ کیا جو پہلے سے ورک پرمٹ دینے کے لیے موجود تھا۔ فیصلے مطابق آجر کمپنیاں (کفیل) اب بیرون ملک سے تارکین وطن کارکنوں کو اپنے لائسنس کے کوٹہ کے مطابق ملک میں لا سکتے ہیں جبکہ اس سے پہلے بیرون ملک بھرتی کے لیے 25 فیصد اور مقامی بھرتی کے لیے 75 فیصد کوٹہ مقرر کیا گیا تھا۔ کویتی حکام کے اس اقدام کا متعدد ممالک میں مزدوروں کی کمی کے نتیجے میں زیادہ تنخواہ و بونس دینے کی روایت کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ کاروباری ماحول کو فروغ دینا ہے۔ یہ فیصلہ یکم جون 2024 سے نافذ العمل ہوگا، پچھلے فیصلے نے کاروباری مالکان کو بیرون ملک سے ایک خاص کوٹہ کے مطابق ورک پرمٹ حاصل کرنے اور مقامی بھرتی کے ذریعے بھرتی مکمل کرنے کا پابند کیا تھا، جس سے اس سے مزدوروں کی تنخواہوں میں اضافہ ہوا اور شہریوں پر زیادہ بوجھ پڑا۔ نئے فیصلے میں پہلی بار ورک پرمٹ جاری کرنے پر 150 کویتی دینار کی اضافی فیس عائد کی گئی ہے ۔ اگر بیرون ممالک سے بھرتی کئے جانے والے کارکن کو ملک میں تین سال سے زیادہ عرصہ نہیں ہوا ہے اور وہ ایک کمپنی سے دوسری کمپنی میں منتقل ہونا چاہتا ہے تو اس کے لیے 300 کویتی دینار کی فیس بھی عائد کی جائے گی، دونوں صورتوں میں، اقامہ ٹرانسفر کے لیے کفیل کی منظوری درکار ہوگی

- بیرون ملک سے لائے گئے تارکین وطن کو ورک پرمٹ کے ساتھ اقامہ ٹرانسفر کرنے اور ان پر اضافی فیس عائد کرنے کے طریقہ کار میں ترمیم کرنے کی دی منظوری
- زیادہ تنخواہ و بونس دینے کی روایت کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ کاروباری ماحول کو فروغ دینا ہے
- نئے فیصلے میں پہلی بار ورک پرمٹ جاری کرنے پر 150 کویتی دینار کی اضافی فیس عائد کی گئی ہے
- اگر بیرون ممالک سے بھرتی کئے جانے والے کارکن کو ملک میں تین سال سے زیادہ عرصہ نہیں ہوا ہے اور وہ ایک کمپنی سے دوسری کمپنی میں منتقل ہونا چاہتا ہے تو اس کے لیے 300 کویتی دینار کی فیس بھی عائد کی جائے گی، دونوں صورتوں میں، اقامہ ٹرانسفر کے لیے کفیل کی منظوری درکار ہوگی
- یہ فیصلہ یکم جون 2024 سے نافذ العمل ہوگا

مغربی افغانستان میں سیلاب سے 50 افراد ہلاک

کابل:(یو این آئی)

افغانستان کے شمالی حصے میں سیلاب اور طوفانی بارشوں سے 300 سے زائد افراد کی ہلاکت کے صرف ایک ہفتے بعد مغربی حصے میں سیلاب سے مزید 50 افراد ہلاک ہوگئے ۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے (اے ایف پی) کے مطابق افغان صوبے غور پولیس کے ترجمان عبدالرحمٰن بدری نے بتایا کہ جمعہ کے روز مغربی افغانستان میں آنے والے سیلاب سے 2 ہزار سے زائد گھر مکمل تباہ ہوگئے ، اس کے علاوہ ہزاروں مکانات اور کاروباری املاک کو بھی نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں سیلاب کے باعث 50 افراد کی ہلاکتیں ہوئی اور متعدد افراد لاپتہ ہیں جن کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن جاری ہے ۔ ملک میں تازہ سیلاب، موسمیاتی تبدیلی کے لیے کمزور ملک افغانستان کے لیے انتہائی خطرناک ہے، 10 سمی کو صوبے بغلان میں آنے والے سیلاب میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی تھی جس میں پچ جانے والے افراد اب بھی لاپتا ہیں۔ پولیس ترجمان کا کہنا تھا کہ سیلاب سے ہزاروں کی تعداد میں مویشی، سیکڑوں ایکڑ زرعی زمین، سیکڑوں پل اور ٹنل کے علاوہ ہزاروں درختوں کو بھی نقصان پہنچا۔ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے سربراہ ابوعبداللہ نے بتایا کہ صوبے میں ایمرجنسی صورتحال پیدا ہوگئی تھی کیوں کہ سیلاب کا پانی دارالحکومت پنجشیر سمیت متعدد اضلاع میں داخل ہوگیا تھا اور اب صورتحال انتہائی تشویشناک ہے کیوں کہ متاثرہ افراد کو خوراک کے علاوہ پناہ کی بھی ضرورت ہے۔ اقوام متحدہ کے عالمی خوراک پروگرام (ڈبلیو ایف پی) اور طالبان حکام کے مطابق گزشتہ ہفتے آنے والے سیلاب میں 300 سے زائد افراد ہلاک ہوئے ، سیلاب سے نہ صرف گھروں کو نقصان پہنچا بلکہ سڑکیں بھی تباہ ہوئیں جس کی وجہ سے امدادی سرگرمیوں میں رکاوٹ کا سامنا کرنا پڑا۔ اقوام متحدہ کی ایجنسی اور طالبان حکام نے ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ظاہر کر دیا۔

ایران: 'شیطان پرست نیٹ ورک' پر پولیس کا چھاپہ، 250 سے زیادہ گرفتار

تہران (ایجنسیاں) پولیس انفارمیشن سینٹر نے نیٹ ورک کے ارکان کی شناخت، ان کو ختم کرنے اور وسیع پیمانے پر گرفتاری کا اعلان کیا ہے۔ شیعہ مسلمانوں کے اکثریت والے ملک میں حکام ماضی میں راک اور ہیوی میٹل میوزک کنسرٹس کو شیطانی اجتماعات قرار دیتے رہے ہیں۔ ایران کے سرکاری میڈیا نے رپورٹ دی ہے کہ ایرانی پولیس نے جمعے کو اعلان کیا ہے کہ انہوں نے دارالحکومت تہران کے مغرب میں شیطان پرستی کو فروغ دینے پر تین غیر ملکیوں سمیت 250 سے زیادہ افراد کو گرفتار کیا ہے۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا نے پولیس کے ایک بیان کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ دی کہ ''پولیس انفارمیشن سینٹر نے شیطانی نیٹ ورک کے ارکان کی شناخت، ان کو ختم کرنے اور وسیع پیمانے پر گرفتاری کا اعلان کیا ہے۔'' بیان میں کہا گیا ہے کہ پولیس نے 146 ''مردوں اور 115 خواتین'' کو گرفتار کیا جو ''اپنے کپڑوں، سر، چہرے اور بالوں پر شیطانی نشانات اور علامتوں کے ساتھ غیر مناسب اور نازیبا حالت میں تھے۔

امریکی ایم کیو-9 ڈرون مار گرایا: یمنی حوثی

صنعاء (ایجنسیاں)

یمن کے حوثی باغیوں نے جمعہ کے روز ایک امریکی ڈرون مار گرانے کا دعویٰ کیا ہے جس چند گھنٹے قبل ایک فوجی اڈے پر حوثیوں کے حملے کی خبر آئی تھی۔ ان فوجی حملوں کا ملبہ بظاہر ایم کیو-9 ریپر کا ہے۔ امریکی فوج نے فوری طور پر واقعے کا اعتراف نہیں کیا۔ اس بات کی تصدیق ہوجانے کی صورت میں یہ حوثیوں کے ہاتھوں گرایا گیا ایسا ڈرون ہوگا جبکہ وہ غزہ کی پٹی میں اسرائیل اور حماس کی جنگ پر اپنی ہم میں مزید شدت پیدا کر رہے ہیں۔ حوثی فوج کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل یحییٰ ساری نے دعویٰ کیا کہ گروپ نے جمعرات کو زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل سے ریپر ڈرون مار گرایا جس کی بعد میں فوج جاری کرنے کا انہوں نے وعدہ کیا۔ انہوں نے بیان کیا کہ ڈرون یمن کے تارب صوبے میں ''مخالفانہ کارروائیاں انجام دے رہا تھا''۔ یہ صوبہ یمن کی جلاوطن اور بین الاقوامی تسلیم شدہ حکومت کے اتحادیوں کے پاس ہے۔ ان الائن ویڈیو میں ملبے کی ریپر کے گلووں سے مشابہت کیساتھ ساتھ ملبے میں آگ لگنے کی فوٹیج بھی دکھائی گئی۔ حوثیوں کے دعوے پر امریکی فوج نے ایسوسی ایٹڈ پریس کی جانب سے تبصرہ کرنے کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ اگرچہ حملوں کے بارے میں حوثیوں کے دعوے بعد میں درست ثابت نہیں ہوئے لیکن ان کے پاس امریکی ڈرون مار گرانے کی تاریخ ہے اور ان کے اہم مددگار ایران نے انہیں ایسے ہتھیاروں سے مزین کیا ہے جو بلند پرواز حملہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ 2014 میں جب سے حوثی باغیوں نے ملک کے شمال اور اس کے دارالحکومت صنعاء پر قبضہ کیا، اس واقعے سے قبل امریکی فوج اس گروپ کے ہاتھوں تم از کم پانچ ڈرون کھو چکی ہے۔ تقریباً 30 ملین ڈالر کی قیمت کے حامل ریپر ڈرونز 50,000 فٹ کی بلندی پر پرواز اور اترنے کی ضرورت سے پہلے 24 گھنٹے تک کی پرواز برداشت کر سکتے ہیں۔ ڈرون حملہ ایسے وقت ہوا جب حوثی باغی اسرائیل سے غزہ میں جنگ ختم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے بحیرہ احمر اور خلیج عدن میں تجارتی بحری جہازوں پر حملے کر رہے ہیں۔

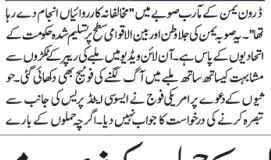

منی ٹرک کھائی میں گری، ایک ہی خاندان کے 13 افراد جاں بحق

اسلام آباد (یو این آئی)

منی ٹرک کھائی میں گرنے سے 13 افراد جاں بحق ہوگئے ، جاں بحق افراد کا تعلق ایک ہی خاندان سے تھا، تفصیلات کے مطابق خوشاب میں پنج پیر کے مقام پر خوفناک حادثہ پیش آیا، جہاں منی ٹرک کھائی میں گر گیا۔ حادثے کے نتیجے میں 13 افراد جاں بحق ہوگئے ، جاں بحق افراد کا تعلق ایک ہی خاندان سے تھا۔ تفصیلات کے مطابق خوشاب میں پنج پیر کے مقام پر خوفناک حادثہ پیش آیا، جہاں منی ٹرک کھائی میں گر گیا۔ حادثے کے نتیجے میں 13 افراد جاں بحق ہوگئے ، جاں بحق افراد کا تعلق ایک ہی خاندان سے تھا۔ حادثے کا شکار خاندان منی ٹرک پر بٹوں سے وادی سون خوشاب آرہا تھا۔ ریسکیو ذرائع نے بتایا کہ لاشوں اور زخمیوں کو نئی ایج کیونشہرہ منتقل کیا جا رہا ہے، بتایا شاہد یں کا کہنا تھا کہ حادثہ تیز رفتاری کے باعث موڑ کاٹتے ہوئے پیش آیا۔ ہونیوالوں میں 5 بچے بھی شامل جبکہ 4 افراد زخمی ہیں۔ ریسکیو حکام کا کہنا تھا کہ جاں بحق افراد کا تعلق ایک ہی خاندان سے تھا، حادثے کا شکار خاندان منی ٹرک پر بٹوں سے وادی سون خوشاب آرہا تھا کہ لاشوں اور زخمیوں کو نئی ایج کیونشہرہ منتقل کیا جا رہا ہے، بتایا شاہد یں کا کہنا تھا کہ حادثہ تیز رفتاری کے باعث موڑ کاٹتے ہوئے پیش آیا۔

ہیوسٹن میں طوفانی ہواؤں نے عمارتوں کی کھڑکیاں اڑا دیں، 7 ہلاک

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی شہر ہیوسٹن میں طوفانی بارشوں نے تباہی مچادی ہے، طوفانی ہواؤں نے عمارتوں کی کھڑکیاں اڑا دیں مختلف حادثات میں 7 ہلاک، متعدد زخمی ہوگئے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق جمعرات کے روز ہیوسٹن میں طوفانی بارش اور 177 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ہواؤں نے عمارتوں کی کھڑکیاں اڑا دیں، بجلی درخت جڑوں سے اکھڑ گئے ، گھروں اور گاڑیاں کو نقصان پہنچا۔ حکام کے مطابق مختلف حادثات میں جمعرات اور جمعہ کو سات افراد ہلاک ہوئے ہیں، یہ اموات زیادہ تر درخت اور بجلی کی لائنیں گرنے اور آسمانی بجلی کی وجہ سے ہوئی ہیں۔ 57 سالہ ایک شخص گرمے ہوئے بجلی کے کھمبے کو منتقل کرنے کی کوشش کرتے ہوئے ہلاک ہوا، جب کہ ایک اور شخص جس کو آکسیجن کی ضرورت تھی، بجلی جانے کے بعد موت کا شکار ہوگیا۔ رپورٹس کے مطابق جنوبی ٹیکساس میں 7 لاکھ افراد بجلی سے محروم ہ